السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مجھے ایک شخص نے اپنی بیٹی اس شرط پر میرے نکاح میں دی کہ میں اپنی بہن کی شادی اس شخص کے بیٹے سے کرادوں ۔ میں نے اس کی یہ شرط قبول کر کے اپنی بہن کی شادی اس کے بیٹے سے اور اپنی شادی ان کی بیٹی سے شرعی طریقے سے کی ۔

حق مہر میں دونوں طرف پر چودہ چودہ گائیں مقرر کی گئیں جب کہ ایک بکری اس پر زائد مقرر ہوئی ۔

مجھے آپ سے یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا یہ نکاح شریعت کے مطابق صحیح ہے کہ نہیں اگر صحیح نہیں ہے تو دونوں پر نکاح کا فسخ عائد ہوتا ہے یا ایک پر اور اگر ایک پر ہے ۔ تو وہ کس پر مجھ پر یا میری بہن پر ۔ اگر دونوں پر نکاح فسخ عائد ہوتا ہے تو کیا اس کے بعد تجدید نکاح کر سکتے ہیں کہ نہیں ؟ مہربانی فرما کر قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا جواب عربی میں دے کر مشکور فرمادیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

فَقَدِ اضطَرَبَتْ كَلِمَاتُ أَہلِ العِلمِ فِی صُورَةِ الشِّغَارِ الَّتِیْ سَأَلْتَنِیْ عَنہا ، فَكَلِمَةُ بَعْضِہِمْ أَنَّہا تَجُوْزُ ، وَكَلِمَةُ بَعْضِہِمْ أَنَّہا لاَ تَجُوْزُ ، وَالأَرْجَحُ مِنْ أَقْوَالِہِمْ أَنَّہا لاَ تَجُوْزُ ، فَالنِّكَاحَانِ مَفْسُوْخَانِ ، بَلْ لَمْ يَنْعَقِدْ مِنْ أَصْلِہِمَا لِأَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَہٰی عَنِ الشِّغَارِ ، وَقَالَ : «لاَ شِغَارَ» ۔ وَالنَّہْیُ يَقْتَضِیْ الْفَسَادَ ۔ وَالْخَبَرُ يَسْتَدْعِیْ عَدَمَ الْوُقُوْعِ» وَا أَعْلَمُ

شغار کی وہ صورت جس کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے اہل علم کے اقوال مختلف ہیں بعض کا قول ہے کہ وہ جائز ہے اور بعض کا قول ہے کہ وہ ناجائز ہے علماء کے اقوال میں سے راجح قول یہ ہے کہ وہ ناجائز ہے پس دونوں ''نکاح فسخ ہیں بلکہ وہ بنیادی طور پر منعقد ہی نہیں ہوئے کیونکہ نبی ﷺ نے شغار سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ شغار نہیں ہے اور نہی فساد کا تقاضا کرتی ہے اور خبر عدم وقوع کا تقاضا کرتی ہے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 302

محدث فتویٰ